دیوبندیوں ، وھابیوں کے مکر و فریب کا پردہ چاك کرنے والی تحریر
آئینہ دیوبند
مصنف:
رئیس المصنفین حضرت علامه الحافظ مفتی
محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظله العالی
WWW.ISLAMIEDUCATION.COM

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً لِّلْعٰالَمِیْنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آئینہ دیوبند

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ لاَ نَبِیَّ بَعْدَہٗ

آئینہ دیوبند: آئینہ شیعہ نما و آئینہ مودودی نما فوراً تیار کرلیا گیا تھا لیکن چونکہ عقائد و مسائل فرقہ دیوبند پر فقیر کی دیگر تصانیف شائع ہوچکی تھیں اسی لئے اس کی اشاعت میں غیر معمولی تاخیر ہوئی لیکن یہ تاخیر مضر بھی نہیں اس لئے کہ بیمار کا علاج جب بھی بروقت ہے بے وقت ہے۔

حوالہ جات: فقیر نے خود اصل کتابوں سے دیکھ کر نقل کرائے۔ اس سے مقصد صرف اتنا ہے کہ دیوبندیوں، وہابیوں کے مکروفریب سے عوام محفوظ ہوجائیں۔ اہلِ اسلام کو معلوم ہونا چاہیے کہ دیوبندیوں، وہابیوں ایسے ہی دیگر جملہ بدمذاہب سے ہمارا ذاتی کوئی اختلاف نہیں، محض دینِ اسلام بالخصوص امام الانبیاء، حبیب کبریا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس وعزت کی وجہ سے ہے۔ فقیر کے پیش کردہ حوالہ جات اصل کتب سے دیکھ کر فیصلہ فرمائیں کہ کیا یہ بیانات نبوت کی گستاخی ہے یا نہیں اگر ہے اور یقینا ہے تو پھر غیرت کا ثبوت دیجئے کہ ان سے دور رہنے کی کوشش فرمایئے۔ یہ لوگ دینِ اسلام کی باتوں میں پھنسا کر گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ مختلف روپ دھارتے ہیں، کبھی بستر اُٹھا کر، کبھی رجسٹر میں نام

درج کرا کر،کبھی دفتر میں لے جا کر۔حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نشانیاں اور علامات بتا کراُمت کو بار بار تکرار نہایت اسی شدید تاکید سے ان سے دور رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔تفصیل دیکھئے فقیر کی کتاب ''دیوبندی وہابی کی نشانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی''۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

{پیش لفظ}

فقیر اُویسی غفرلہ ''گلزارِ خلیل'' کی تقریر سے فراغت پا کر حضرت پیر محمد ابراہیم صاحب (مدظلہ) کے مکان پر آرام کے لئے واپس ہوا تو مولوی محمد عظیم صاحب ملے جنہوں نے کنری (سندھ) ضلع تھرپارکر کی دعوت کی کیونکہ ان حضرات کا طریقہ ہے کہ حضرت پیر صاحب کے جلسہ پر جو عالمِ دین تشریف لاتے ہیں وہاں سے تقریر کے لئے کنری جانا پڑتا۔یہاں پر پیر صاحب موصوف کے مرید بکثرت ہیں اور اہلِ سنت کا غلبہ ہے مولانا محمد صاحب خطیب ہیں ان کے اہتمام سے مدرسہ جاری ہے اور جامع مسجد کے خطیب بھی آپ ہیں ۔یہاں کے نوجوان بہت بڑے بیدار ہیں صبح پہنچتے ہی یہ حالات معلوم ہوئے۔فقیر نے آرام کیا عشاء کے بعد جامع مسجد کی بالائی منزل پر تقریر ہوئی۔اسے فقیر نے مرتب کیا تھا اور اس کا خلاصہ حوالہ جات مولانا محمد رمضان چشتی سے لکھوائے۔

''گلزارِ خلیل'' حضرت پیر محمد ابراہیم جان مجددی (مدظلہ) کی رہائش گاہ کا نام ہے جس کی تفصیل فقیر نے فیض الجلیل عرف آئینہ شیعہ نما میں لکھ دی ہے۔بعض جاہلوں نے فیض الجلیل فیما یتعلق بگلزار خلیل پر اعتراض کیا کہ عربی میں گاف نہیں۔انہیں یہ معلوم نہیں کہ اسماء میں اصلی الفاظ کو باقی رکھنا جائز ہے (وغیرہ)۔یاد رہے کہ اعتراض بہاولپور کے دیوبندی مولویوں نے کیا تھا ایسے ہی فقیر کی ایک عربی تصنیف میں لفظ بہاولپور لکھنے پر ملتان کے بعض علماء نے اعتراض کیا اسے کیا کہا جائے۔

(یہ مولوی عبدالشکور اور اس کے رفقاء تھے۔فقیر کو اس نے مناظرہ کا چیلنج کیا ہزاری تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ۔فقیر نے چیلنج قبول کرلیا وہاں یہ مولوی میدان میں نہ اُترا بری طرح چوری چھپی نکل گیا۔پھر علی پور فقیر پر مقدمہ کرایا چند دنوں کے بعد مر گیا تفصیل دیکھئے ''مناظرے ہی مناظرے'')

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اما بعد!خطبہ مسنونہ،السلام علیکم۔

حضرات!آج مجھے احباب نے موضوع منتخب کر کے دیا ہے کیا آپ بھی اس موضوع کو چاہتے ہیں وہ ہے ''دیوبندی

فرقہ کے عقائد و مسائل کی بلاتبصرہ تفصیل''۔ سب نے ہاں بیک آواز کہا۔

حضرات میں اس موضوع کو آپ کے لئے بیان کرونگا اگرچہ میرا پروگرام کچھ اور تھا لیکن آپ نے مجبور کر دیا اسی لئے کچھ عرض کرنا پڑا۔ آپ کی مجبوری بھی بجا کہ آپ کے اسٹیج سیکریٹری نے مجھے ایک تحریر لکھ کر دی ہے کہ ان دنوں میں یہاں دیوبندی فرقہ کے چند شر پسند مولوی آئے اور اُنہوں نے اہل سنت کے خلاف زہر اُگلا اور یہ ان کی عادت ہے اور نہ صرف اصاغر بلکہ ان کے اکابر کا بھی یہی حال ہے۔ چند حوالہ جات سنیئے۔

نمبر شمار	حوالہ جات	نام کتاب مع صفحہ
۱	ان (بریلوں) پیٹ کے کتوں نے شروع شروع میں اکبر کے دور میں بھی خوب مزے کئے۔	آئینہ صداقت، صفحہ ۲۳
۲	اگر بریلی میں ایک بھی حقیقی مسلمان ہوتا تو آج تمام بریلی مسلمان ہوتی۔	افاضات الیومیہ، جلد ۳، صفحہ ۱۸۵
۳	نبی کو جو حاضر و ناظر کہے بلاشکِ شرع اس کو کافر کہے۔	جواھر القرآن، صفحہ ۸۳
۴	کوئی قادری کوئی سہروردی کوئی نقشبندی کوئی چشتی ہے۔ (الی ان قال) یہودی و نصاریٰ کی طرح۔	تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان، صفحہ ۷۹
۵	یہ (بریلوی) تو مرزائیوں سے بھی بڑھ گئے۔	بریلوی مذہب، صفحہ ۱۸

گالی ھی گالی: یہ لوگ بڑے معصوم بن کر تاثر دیتے ہیں کہ ہم کسی کو کچھ نہیں کہتے۔ لیکن یہ حوالہ جات بتاتے ہیں کہ یہ ایسے سنی ہیں کہ جن کو شیعہ سن کر بھی پناہ مانگتے ہیں۔

نوٹ: ان پانچ حوالوں پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ تفصیل فقیر کے رسالہ ''سنی وہابی یا رافضی'' میں ہے۔

غور فرمایئے کہ ان پانچ حوالوں میں کیا کیا کہا ہے:

(۱) پیٹ کے کتے (۲) غیر مسلم (۳) کافر (۴) یہودی (۵) نصرانی (۶) مرزائیوں سے بڑھ کر

انصاف فرمایئے۔

گستاخی تو نھیں: ان کی تحریریں شاہد ہیں یہ لوگ ہمیں مشرک و بدعتی کہتے نہیں تھکتے اس سے ہمارا کچھ نہیں بگڑتا البتہ ان کو مبارک ہو کہ یہی دو گالی گذشتہ زمانہ میں ہمارے آقاؤں یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے محبوب وارثوں کو بھی کہا گیا۔

نمبر شمار	حوالہ جات	نام کتاب مع صفحہ

۶	منافقین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر شرک کی تہمت لگائی۔	روح البیان، صفحہ ۵، تحت آیت من یطع الرسول الخ
۷	کافروں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بدعت کی تہمت لگائی۔	مظھری، پارہ ۲۶، تحت آیت قل ماکنت، خازن وغیرہ
۸	شرپسندوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بدعتی کہا۔	تاریخ اسلام مصنف حمید الدین بی۔ اے مطبوعہ فیروز سنز لاھور، صفحہ ۱۸۳
۹	خوارج نے حضرت علی و حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم کو مشرک کہا۔	تاریخ مذاھبِ اسلام، صفحہ ۴۷۸

نوٹ: نمونہ کے طور پر چند حوالے لکھ دیئے ہیں تاکہ ناظرین سوچ سکیں کہ یہ دو گالی پہلے کون اور کن کو دی جاتی تھیں اور آج بھی یہ دیکھ لیں کون اور کس کو یہ گالی دی جارہی ہے کہ منافقین اور شرپسند اور خوارج بھی اپنے آپ کو نہ صرف اسلام کا دعویٰ کرتے تھے بلکہ توحید کے بہت بڑے علمدار تھے اسی لئے اب سوچیں کہ اہل دیوبند اور وہابیوں کو کن کی وراثت ملی اور ہم اہل سنت کو کن حضرات کی وراثت نصیب ہوئی۔

انگریز کا پودا: انگریز کی سیاست سب کو معلوم ہے اس نے ہندوستان میں قدم جماتے ہی مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا۔اس طریقہ سے اس نے مرزائی، وہابی پودے لگائے دیوبند بھی انگریز کا پودا ہے۔

چنانچہ دیوبندی مولوی احسن نانوتوی کے سوانح نگار نے دیوبندی کے مرکزی مدرسہ ''دیوبند'' کے متعلق برطانیہ کے لیفٹیننٹ گورنر کے ایک معتمد انگریز پامر (PALMER) نامی کا تاثر اس طرح درج کیا ہے کہ اس مدرسہ (دیوبند) نے یوماً فیوماً ترقی کی ۳۱ جنوری ۱۸۷۵ء بروز یکشنبہ لیفٹیننٹ گورنر کے ایک خفیہ معتمد انگریز مسمی پامر نے اس مدرسہ کو دیکھا تو اس نے نہایت اچھے خیالات کا اظہار کیا اس کے معائنہ کی چند سطور درجِ ذیل ہیں۔

''جو کام بڑے بڑے کالجوں میں ہزاروں روپیہ کے صرف سے ہوتا ہے وہ یہاں کوڑیوں میں ہورہا ہے جو کام پرنسپل ہزاروں روپیہ ماہانہ تنخواہ لے کر کرتا ہے وہ یہاں ایک مولوی چالیس روپیہ ماہانہ پر کررہا ہے۔ مدرسہ خلافِ سرکار نہیں بلکہ موافق سرکار ممد معاون سرکار ہے۔ (مولانا محمد احسن نانوتوی، صفحہ ۲۱۷، مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کراچی)

سامعین! جو مرکزی مدرسہ انگریزوں کا پودا ہو تو وہاں سے اکثر فارغ التحصیل ہونے والے بھی یقیناً انگریزوں کے پٹھو اور انہی

کے پروردہ ہیں اور یہ مکالمۃ الصدرین مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ خطبات عثمانی بھی دیوبندیوں کے شیخ الاسلام کی طرف سے شائع ہوئی ہے خطبات عثمانی میں بھی شامل ہے جبکہ اس نے ہندوستانی شیخ الاسلام کو گلہ وشکوہ کے طور لکھوائی یعنی حسین کانگریسی کے متعلق۔

اشرف علی تھانوی انگریزوں کا وظیفہ خوار: حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ہمارے آپ کے مسلم بزرگ وپیشوا تھے ان کے متعلق بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ اُن کو چھ سو روپیہ ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے جاتے تھے۔

(مکالمۃ المصدرین، صفحہ ۹، دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

تبلیغی جماعت کے سرپرست انگریز: مولانا حفظ الرحمن صاحب نے کہا کہ مولانا الیاس صاحب کی تبلیغی تحریک کو بھی ابتداً حکومت (برطانیہ) کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہوگیا۔

(مکالمۃ المصدرین، صفحہ ۸، دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

جمعیت علمائِ اسلام کو انگریزوں کی مالی امداد: مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر کا خلاصہ یہ تھا کہ کلکتہ میں جمعیۃ العلمائے اسلام حکومت کی مالی امداد اور اس کے ایماء سے قائم ہوئی ہے۔

(مکالمۃ المصدرین، صفحہ ۷، دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

ملک الموت اور شیطان: الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر محیط زمین کا فخر عالم کو خلافِ نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۵۵، دار الاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

علم شیطان کا ہو علم نبی سے زائد　　　پڑھوں لاحول نہ کیوں دیکھ کے صورت تیری

شیطان کا علم زیادہ: براہینِ قاطعہ میں ہے ”اعلیٰ علیین میں روح مبارک علیہ السلام کی تشریف رکھنا اور ملک الموت سے افضل ہونے کی وجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ کا ان اُمور میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ۔

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۵۶، دار الاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

نبی علیہ السلام کو اپنے خاتمہ سے بے خبری (معاذ اللہ): براہینِ قاطعہ میں ہے: خود فخر

عالم ﷺ فرماتے ہیں: واللّٰہ لا ادری مایفعل بی ولا بکم

یعنی بخدا مجھے خبر نہیں کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۵۵، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

انتباہ: یہ حدیث مع آیت، ''وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ'' (پارہ ۲۶، سورۃ الاحقاف، آیت ۹) **{ترجمہ:** اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا۔} منسوخ ہے لیکن افسوس ہے کہ دیوبندی فرقہ رسول اللہ ﷺ پر کتنی بڑی تہمت لگاتے ہیں۔

نبی علیہ السلام کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں: اسی براہینِ قاطعہ میں ہے

شیخ عبدالحق محدث دہلوی روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں۔

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۵۵، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

تبصرہ اُویسی غفرلہ': یہ حضور سرورِ عالم ﷺ پر صریح بہتان وافترا اور ایک موضوع حدیث کا سہارا لے کر نبی پاک ﷺ کی تنقیص و گستاخی کا مظاہرہ کیا گیا ہے حالانکہ یہی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب مدارج النبوۃ میں اس روایت کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں،

''جوابش آنست کہ ایں سخن اصلے نہ دارد، وروایت بداں صحیح نشدہ است۔''

(شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مدارج النبوۃ ''لاعلم ماورای جداری ایں سنخنے اصل ندارو''، جلد ۱، صفحہ ۷، مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

یعنی اس کا جواب یہ ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور یہ روایت صحیح نہیں۔

''ایسی بے اصل روایتوں سے حضور ﷺ کے کمالاتِ علمی کا انکار کرنا بدترین جہالت وضلالت ہے''۔

جانوروں جیسے حضور ﷺ کا علم: حفظ الایمان میں ہے: پھر یہ کہ آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص (خصوصیت) ہے ایسا علمِ غیب تو زید و عمر ہر صبی (بچہ) و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ)

(حفظ الایمان مع بسط البنان، صفحہ ۱۵، دارالکتاب دیوبند، یوپی)

(حفظ الایمان مع بسط البنان وتغییر العنوان، صفحہ ۱۳، قدیمی کتب خانہ آرام باغ، کراچی)

تبصرہ اُویسی: اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم تمام کائنات کے علم سے ممتاز ہے اور اس قسم کی تشبیہ شان رسالت کی شدید ترین توہین تنقیص ہے۔

رحمة للعلمین مخصوص حضور ﷺ کا خاصہ نہیں۔ فتاویٰ رشیدیہ میں تحریر ہے:

استفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ لفظ رحمۃ للعلمین مخصوص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

الجواب: لفظ رحمت للعالمین صفت خاصۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نہیں ہے بلکہ دیگر اولیاء، انبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں اگرچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب میں اعلیٰ ہیں۔ لہٰذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے۔

(فتاوی رشیدیہ کامل، کتاب العقائد، صفحہ ۲۴۴، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

☆ جس وقت حضرت گنگوہی صاحب کو حضرت حاجی امداداللہ صاحب کی وفات کی خبر ملی ہے کئی روز تک حضرت مولانا گنگوہی کو دست آتے رہے اس قدر صدمہ اور رنج ہوا تھا۔ بظاہر یہ معلوم نہ تھا کہ اس قدر محبت حضرت کے ساتھ ہوگی۔ حضرت گنگوہی حضرت کی نسبت بار بار رحمۃ للعالمین فرماتے تھے۔

(الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ بسلسلہ ملفوظات حکیم الامت، ملفوظ نمبر ۱۳۵، جلد ۱، صفحہ ۱۳۸، ناشر ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

☆ آج نمازِ جمعہ کے موقع پر جانکاہ سن کر دل پر بے حد چوٹ لگی کہ حضرت قبلہ (مفتی محمد حسن) رحمۃ للعالمین دنیا سے سفر آخرت فرما گئے۔ (عزیز الرحمن مہتمم مدرسہ امدادالعلوم، ایبٹ آباد، تذکرہ حسن، صفحہ ۲۰۶)

سامعین! وہ صفت جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خصوصیت سے عطا فرمائی ہے یہ لوگ اسے گھٹانے کے خیال میں کیوں ہیں سوچئے!

دیوبندی حضور ﷺ کے اُستاد بننے کے مدعی: براہینِ قاطعہ میں لکھتے ہیں:

''مدرسہ دیوبند کی عظمت حق تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت ہے کہ صدہا عالم یہاں سے پڑھ کر گئے اور خلقِ کثیر کو ظلمات وضلالت سے نکالا۔ یہی سبب ہے کہ ایک صالح فخرِ عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں۔ فرمایا کہ جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی۔ سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا''

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۳۰، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

سامعین غور فرمائیے کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُردو دیوبندیوں سے سیکھے ہیں اس سے بڑھ کر گستاخی اور کیا ہوسکتی ہے!

حضور ﷺ پر بہتان: بلغۃ الحیر ان میں ہے: ''اور قبل الدخول طلاق دو تو اس عورت پر عدت لازم نہ ہوگی

جیسا کہ زینت کو طلاق قبل الدخول دی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو بلا عدت نکاح کر لیا کہ حضور نے عدت گزرنے سے پہلے حضرت زینب سے نکاح کر لیا۔" (بلغۃ الحیران)

بلکہ حقیقت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کی عدت گزرنے سے پہلے پیغامِ نکاح تک نہیں بھیجا۔

جیسا کہ مسلم شریف میں حدیث وارد ہے، "لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتَّى أَتَاهَا وَهِيَ تُخَمِّرُ عَجِينَهَا"

(صحيح المسلم، كتاب النكاح، الباب زواج زينب بنت جحش ونزول الحجاب واثبات وليمة العرس، الجزء ٧، الصفحة ٢٦٩، الحديث ٢٥٦٧)

یعنی "جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت زید سے فرمایا کہ تم زینب کو میری طرف سے نکاح کا پیغام دو"۔

لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر یہ افتراء کرتا ہے وہ بارگاہ رسالت کا سخت دشمن اور بدترین گستاخ ہے۔

تقویۃ الایمان میں مرقوم ہے" میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں"۔

(تقویۃ الایمان، الفصل الخامس فی رد الاشراک فی العادات، صفحہ ۱۳۲، مکتبۂ خلیل، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور)

تبصرہ اُویسی غفرلہ: مذکورہ بالا جملہ مولوی اسماعیل دہلوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے حالانکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بہتان ہے اور نبوت پر جھوٹ۔ بہتان تراشا بدترین ضلالت وگمراہی ہے علاوہ ازیں یہ خود حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صریح ارشاد، "إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ"

(سنن ابنِ ماجه، كتاب ماجاء فى الجناء ز، الباب ذكر وفاته ودفنه صلى الله عليه وسلم، الجزء ٥، الصفحة ١٣٠، الحديث ١٦٢٧)

یعنی "بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کیا۔ اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے رزق دیا جاتا ہے"۔

لہٰذا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حق میں یہ اعتقاد رکھنا کہ معاذ اللہ حضور مر کر مٹی میں مل گئے صریح گمراہی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف منسوب کر کے یہ کہنا کہ معاذ اللہ میں بھی مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر افتراء محض اور شانِ اقدس میں توہین صریح ہے لیکن ان گستاخوں اور بے ادبوں سے کون پوچھے۔ اُلٹا چوری سینہ زوری کے قاعدہ پر دین کی ٹھیکیداری کے دعویدار بھی ہیں۔

عجب رنگ ہیں زمانے کے

دجال سے تشبیہ: قاسم نانوتوی اپنی کتاب آبِ حیات پر لکھتے ہیں

چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کلام اس ہیچمدان کی تصدیق کرتا ہے۔فرماتے ہیں،''تَنَامُ عَیْنِی وَلَا یَنَامُ قَلْبِی'' او کماقال۔یعنی میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔

لیکن اس قیاس پر دجال کا حال بھی یہی ہونا چاہیے اس لئے کہ جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بوجہ منشائیت ارواح مؤمنین جس کی تحقیق سے ہم فارغ ہوچکے ہیں متصف بحیات بالذات ہوئے ایسے ہی دجال بھی بوجہ منشائیت ارواح کفار جس کی طرف ہم اشارہ کرچکے ہیں متصف بحیات بالذات ہوگا اور اس وجہ سے اس کی حیات قابلِ انفکاک (جُدا ہونے کے قابل) نہ ہوگی اور موت ونوم (نیند) میں استتار ہوگا انقطاع نہ ہوگا (نینداور موت میں کوئی فرق نہ ہوگا) اور شاید یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ابن صیاد جس کے دجال ہونے کا صحابہ کو ایسا یقین تھا کہ قسم کھا بیٹھتے تھے اپنی نوم کا وہی حال بیان کرتا ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی نسبت ارشاد فرمایا یعنی بہ شہادت احادیث وہ بھی یہی کہتا تھا کہ تَنَامُ عَیْنِی وَلَا یَنَامُ قَلْبِی

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، الباب کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تنام عینہ ولا ینام، الجزء ۱۱، الصفحۃ ۴۰۴، الحدیث ۳۳۰۴)

یعنی''میری آنکھ سوتی ہے دل بیدار ہوتا ہے''

(آبِ حیات، صفحہ ۱۹۹، ناشر ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ، بیرون لوہڑ گیٹ، ملتان)

انتباہ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خصوصی اوصاف دجال کے لئے ثابت کرنا معاذ اللہ تنقیص شانِ نعت ہے لیکن دیوبندی تو اس کو اسلام سمجھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں تو ہمارے جیسے آدمی تو پھر انہیں دجال سے تشبیہ دیں یا جانوروں یا پاگلوں سے جیسے قاسم نانوتوی نے اسی کتاب آب حیات میں اور تھانوی نے حفظ الایمان میں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی گستاخی: مولوی اشرف علی تھانوی نے بڑھاپے میں ایک کمسن شاگردنی سے نکاح کیا۔اس نکاح سے پہلے ان کے کسی مرید نے خواب میں دیکھا کہ مولوی اشرف علی کے گھر حضرت عائشہ صدیقہ آنے والی ہیں جس کی تعبیر مولوی اشرف علی صاحب نے یہ کی کہ کوئی کمسن عورت میرے ہاتھ آئے گی کیونکہ حضرت عائشہ صدیقہ کا نکاح جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہوا تو آپ کی عمر سات سال تھی وہی نسبت یہاں ہے کہ میں بڈھا ہوں اور بی بی لڑکی ہے۔ (رسالہ الامداد، مصنف اشرف علی تھانوی، ماہِ صفر ۱۳۳۵ھ)

تبصرہ اُویسی غفرلہٗ: خواب کا معاملہ کہہ دینا ایک بہانہ ہے ورنہ ایماندار سوچے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ساری

بیویاں مسلمانوں کی مائیں۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ''وَ اَزْوَاجُہٗ اُمَّھٰتُھُمْ'' (پارہ ۲۱،سورۃ الاحزاب،آیت ۶)

ترجمہ: ''اوراس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں''۔

خصوصاً صدیقۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ شان ہے کہ دنیا بھر کی مائیں ان کے قدم پاک پر قربان ہوں۔کوئی کمینہ انسان بھی ماں کو خواب میں دیکھ کر زوجہ سے تعبیر نہ دیگا۔یہ حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سخت توہین بلکہ ان جناب کے حق میں صریح گالی ہے اس سے زیادہ اور کیا بے ایمانی اور بے غیرتی ہوسکتی ہے کہ ماں کو زوجہ سے تعبیر دی جائے۔یہ نقد سودا ہے کہ اس طرح کا خواب نہ پہلے کسی نے دیکھا اور نہ تھانوی کے سوا کسی اور نے تا حال دیکھا۔

تھانوی کلمہ: مولوی اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے مولوی صاحب موصوف کو لکھا کہ میں نے خواب کی حالت میں اس طرح کلمہ پڑھا **لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ** (معاذاللہ)

چاہتا تھا کہ کلمہ صحیح پڑھوں مگر منہ سے یہی نکلتا تھا۔پھر بیدار ہوگیا تو درود شرف پڑھا تو یوں

اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی (معاذاللہ)

حالانکہ اب بیدار ہوں خواب نہیں لیکن بے اختیار ہوں مجبور ہوں زبان اپنے قابو میں نہیں۔

اس کا جواب مولوی اشرف علی صاحب نے یہ دیا کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہٖ تعالیٰ متبع سنت ہے۔(۲۴ شوال ۱۳۳۵ھ)

(رسالہ الامداد بابت ماہ صفر ۱۳۳۶ھ،صفحہ ۳۵،مطبع امدادالمطابع تھانہ بھون)

درسِ عبرت: غور کرنا چاہیے کہ مولوی اشرف علی صاحب کا کلمہ پڑھ لو اور ان پر درود پڑھو مگر بے اختیاری زبان کا بہانہ کردو سب جائز ہے۔کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور کہے کہ بے اختیار زبان سے نکل گیا طلاق ہوجاتی ہے مگر یہاں یہ بہانہ کافی مانا گیا اور اس کو پیر کے متبع سنت ہونے کی دلیل قرار دیا گیا۔

حضور باورچی (معاذاللہ)**:** تذکرۃ الرشید میں ہے کہ حاجی امداداللہ صاحب نے خواب میں دیکھا کہ آپ کی بھاوج آپ کے مہمانوں کا کھانا پکارہی ہیں کہ جنابِ رسول کریم ﷺ تشریف لائے اور آپ کی بھاوج سے فرمایا کہ اُٹھ تو اس قابل نہیں کہ امداداللہ کے مہمانوں کا کھانا پکائے۔اس کے مہمان علماء (یعنی دیوبندی) ہیں اس کے مہمانوں کا کھانا میں پکاؤں گا۔(معاذاللہ)

(تذکرۃ الرشید،جلد ۱،صفحہ ۴۶،ناشر ادارۂ اسلامیات،لاھور۔کراچی)

سامعین ایمان سے کہیے کہ یہ نبی کریم ﷺ کی گستاخی ہے یا نہیں؟اس کا دیوبندی یہ جواب دیتے ہیں کہ یہ خواب کی باتیں ہیں میں کہتا ہوں کہ عام آدمی کا خواب پس آنا اور بات ہے حضور ﷺ کے لئے یہ تو عقیدہ ہے کہ خواب میں آپ خود ہوتے

پھر گستاخی نہیں تو اور کیا ہے۔

خدا کے سوا کسی کو نہ مانو: تقویۃ الایمان میں مولوی اسماعیل دہلوی نے صفحہ ۹ پر لکھا: ''اللہ کے سوا کسی کو نہ مان اور اس سے نہ ڈر''۔ (تقویۃ الایمان، صفحہ ۹)

اور تقویۃ الایمان کے صفحہ ۱۰ پر تحریر کیا: ''جب ہمارا خالق اللہ ہے تو ہمیں اپنے مشکل اوقات میں اسی کو پکارنا چاہیے کسی اور سے ہمیں کیا واسطہ۔ جیسے کوئی کسی بادشاہ کا غلام ہو گیا تو وہ اپنی ہر ضرورت اپنے بادشاہ ہی کے پاس لے کر جائے گا اسے دوسرے بادشاہوں سے کیا واسطہ، کسی بھنگی چمار کا تو ذکر ہی کیا ہے۔''

(تقویۃ الایمان، صفحہ ٦٦، ناشر مکتب دعوت وتوعیۃ الجالیات، ربوہ ریاض، سعودی عرب)

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی؟ دیوبندیوں سے پوچھئے۔

فائدہ: اس عبارت میں اللہ تعالیٰ کے سوا مثال دے کر انبیاء واولیاء (اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو چوہڑے چمار بنا دیا۔ (معاذ اللہ)

تقویۃ الایمان میں تحریر ہے کہ ''اشرف المخلوقات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اس کے دربار میں یہ حالت ہے کہ ایک گنوار کے منہ سے اتنی بات سے سنتے ہی مارے دہشت کے بے حواس ہو گئے''

(تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان، صفحہ ۷۴، شمع بک ایجنسی، یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور)

تقویۃ الایمان میں لکھتے ہیں: ''اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے اگر چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن وفرشتہ جبرئیل اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے''

(تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان، الفصل الثالث فی ذکر رد الاشراک فی التصرف، صفحہ ۴۱، شمع بک ایجنسی، یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور)

انتباہ: یہ عقیدہ دیوبندیوں کا اب بھی جوں کا توں ہے ان سے پوچھ لیں۔

اَھلِ سنت کا عقیدہ: اہل سنت کے نزدیک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل ونظیر کے پیدا کرنے سے قدرت ومشیت ایزدی کا متعلق ہونا محال عقلی ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدائش میں تمام انبیاء سے حقیقتاً اول ہیں اور بعثت میں تمام انبیاء سے آخر اور خاتم النبین ہیں۔ ظاہر ہے کہ جس طرح اول حقیقی میں تعدد محال بالذات ہے اسی طرح خاتم النبین میں بھی تعدد ممتنع لذاتہٖ ہے اور اس بناء پر قدرت ومشیت خداوندی کا ناقص ہونا لازم نہیں آتا بلکہ اسی امرِ محال کا قبیح ومذموم ہونا ثابت ہوتا ہے کہ وہ اس بات کی صلاحیت ہی نہیں رکھتا کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ومشیت اس سے متعلق ہو سکے۔

لطیفہ: اہل سنت نے جب یہ دلیل قائم کی کہ اللہ تعالیٰ اگر اور محمد پیدا کرے تو اس پر جھوٹ کا الزام آئے گا اس لئے کہ وہ ہمارے محمد ﷺ کو خاتم النبین کہہ چکا ہے اگر اور محمد بنائے گا تو جھوٹ ثابت ہوگا۔ دیوبندیوں نے کہا اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔

باری تعالیٰ کی طرف جھوٹ کی نسبت: امکانِ کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے۔

(فتاوی رشیدیہ کامل، کتاب العقائد، صفحہ ۲۳۷، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

افعالِ قبیحہ: افعالِ قبیحہ کو مثل دیگر ممکنات ذاتیہ مقدور باری جملہ اہلِ حق (علمائے دیوبند) تسلیم فرماتے ہیں۔

(الجهد المقل فی تنزیه المعزو المزل، جلد۱، صفحہ ۴۱، مصنف مولوی محمود الحسن دیوبندی صدر مدرس دارالعلوم دیوبند، ناشر مکتبہ بلالی، ساڈھورہ)

فائدہ: یہ امکانِ کذب کا مسئلہ ہے اور نہایت دقیق ہے یہاں صرف اتنا سمجھ لیں کہ دیوبندی نہ صرف نبی کریم ﷺ کے گستاخ اور بے ادب ہیں بلکہ یہ خود کی گستاخی اور بے ادبی سے بھی نہیں چوکتے۔ اس لئے کہ بے ادبی اور گستاخی ان کی جبلی عادت ہے جیسے بچھوڈسنے پر مجبور ہے بھلا یہ بھی کوئی عقلمندی ہے کہ خدا تعالیٰ جیسی منزہ ذات کو جھوٹا اور دیگر افعال قبیحہ سے موصوف مانا جائے۔ توبہ، توبہ!

تحقیق کے لئے دیکھئے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی کتاب ''سبحان السبوح'' اور علامہ کاظمی صاحب علیہ الرحمۃ کی کتاب ''تسبیح الرحمن''

نبی علیہ السلام معصوم نہیں (معاذاللہ)**:** دروغ صریح بھی کئی طرح پر ہوتا ہے ہر قسم کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شانِ نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں خالی غلطی سے نہیں۔

یہ عقیدہ مولوی قاسم نانوتوی نے **تصفیه العقائد** میں لکھا: مولوی عیسیٰ لودھرونی ویومدی ثم مودودی نے نام لئے بغیر فتویٰ دیوبندی سے منگوایا وہ بھی سن لیں۔

فتوی 786/41:

الجواب: انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکبِ معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہلِ سنت وجماعت کا عقیدہ نہیں اسکی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریرات پڑھنا جائز نہیں۔ **فقط واللہ اعلم**

سید احمد سعید نائب مفتی دار العلوم دیو بند

جواب صحیح ہے ایسے عقیدے والا کافر ہے جب تک وہ تجدیدِ ایمان اور تجدیدِ نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کرے۔

مسعود احمد عفی اللہ عنہ

مہر دار الافتاء فی دیو بند الہند

المشتہر محمد عیسیٰ نقشبندی ناظم مکتبہ اسلامیہ لودھراں ضلع ملتان

فائدہ: اگر ہم اہلِ سنت ایسا جواب لکھتے ہیں دیوبندی ٹولہ ناراض ہوتا لیکن یہ فتویٰ دار العلوم دیوبند کا ہے۔

عقیدہ دیوبند: تقویۃ الایمان میں ہے،''جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں''۔

(تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان، صفحہ ۵۵، شمع بک ایجنسی، یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور)

تبصرہ اُویسی غفرلہ': حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مختارِ کل بنایا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے فقیر کی کتاب''اختیار الکل لمختار الکل''۔

عقیدہ دیوبندی: تقویۃ الایمان میں ہے،''جیسا کہ قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار سو ان معنوں میں ہر پیغمبر اپنی اُمت کا سردار ہے''۔

(تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان، صفحہ ۸۵، شمع بک ایجنسی، یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور)

غور فرمائیے کہ جن ذہنوں میں نبی علیہ السلام کی قدر و منزلت ایک چودھری اور زمیندار جتنی ہو وہ نبی علیہ السلام کی بے ادبی اور گستاخی نہ کریگا تو کیا کریگا۔

تمام مفسرین جھوٹے: مولوی حسین علی صاحب شاگردِ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی (بلغۃ الحیر ان) میں لکھتے ہیں، وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا {**ترجمہ:**''اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو''۔} باب سے مراد مسجد کا دروازہ ہے جو کہ نزدیک تھی اور باقی تفسیروں کا کذب ہے (مطلب باقی تفاسیر جھوٹ ہیں)۔ (معاذ اللہ)

یہ حوالہ پڑھ کر میں ہنس پڑا اس لئے کہ جس قوم کا عقیدہ ہو کہ خدا تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے تو پھر بیچارے مفسرین کون لگتے ہیں کہ یہ لوگ اُنہیں جھوٹے کہہ دیں تو کون سی بڑی بات ہے۔

چمار سے بھی ذلیل: ہر مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان معہ تذکیر الاخوان، الفصل الاول فی الاجتناب عن الاشراک، صفحہ ۲۰، شمع بک ایجنسی، یوسف مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور)

نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خیال: نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خیال لانا اپنے گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب

جانے سے بدتر ہے۔

(صراطِ مستقیم مترجم اردو از مولانا اسمعیل،صفحہ ۱۱۸،ادارہ نشریات اسلام،اردو بازار،لاہور)

(صراطِ مستقیم مترجم،صفحہ ۱۴۸،مطبوعہ دارالکتاب دیوبند یوپی)

اس کی تردید فقیر کی کتاب رفع الحجاب میں پڑھیئے مختصر تحقیق آگے آتی ہے۔

حضور ﷺ پلِ صراط سے گر رہے تھے: میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ مجھے آپ پلصراط پر لے گئے اور دیکھا کہ حضور ﷺ گرے جا رہے ہیں تو میں نے حضور ﷺ کو گرنے سے روکا۔(بلغۃ الحیر ان)

(مبشرات مصنف مولوی حسین علی واں بھچراں ضلع میانوالی پنجاب،شاگرد مولوی رشید احمد گنگوہی)

تبصرہ اُویسی غفرلہ: اس گستاخی کا پہلو ظاہر ہے حالانکہ حضور ﷺ کے بعض غلام پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائیں گے اور پلصراط پر پھسلنے والے لوگ حضور ﷺ کی مدد سے سنبھل سکیں گے۔آپ ﷺ دعا فرمائیں گے، "رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ" [۱] {یعنی اے رب سلامتی۔} جو کہے میں نے حضور ﷺ کو صراط پر گرنے سے بچایا وہ بے ایمان نہیں تو اور کیا ہے۔

[۱] (سنن الترمذی،کتاب صفة القیامة والرقائق والورع،باب ما جاء فی شأن الصراط،الجزء ۸، الصفحة ۴۶۵،الحدیث ۲۳۵۶)

امام اہل سنتِ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قدس سرہٗ نے فرمایا:

رضا پل سے وجد کرتے گزریئے کہ ہے رب سلم صدائے محمد (ﷺ)

انتباہ: خواب والا عذر جھوٹ ہے بلکہ کہہ دو کہ خود خواب جھوٹا ہے یہ لوگ اپنی شان بڑھانے کے لئے ایسے خواب گھڑنے کے استاد ہیں۔دیکھئے فقیر کی تصنیف بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔

انتباہ: قیامت میں تو حضور ﷺ کی اُمت کے لئے یہ حال ہوگا کہ

نزع میں گور میں میزان پہ سرِ پل پہ کہیں نہ چھٹے ہاتھ سے دامانِ معلیٰ تیرا

میدانِ قیامت کا اپنا پتہ سرورِ عالم ﷺ نے خود بتایا ہے چنانچہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ حضور ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ ﷺ قیامت کے روز میری شفاعت فرمایئے گا حضور ﷺ نے فرمایا ہاں میں کروں گا۔حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور ﷺ قیامت کے روز میں آپ کو کہاں تلاش کروں آپ کہاں ملیں

گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، ”اُطْلُبْنِی أَوَّلَ مَاتَطْلُبْنِی عَلَی الصِّرَاطِ“

یعنی سب سے پہلے مجھے پلِ صراط پر تلاش کرنا۔

عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اگر آپ وہاں نہ مل سکیں تو پھر کہاں تلاش کروں؟ فرمایا، ”فَاطْلُبْنِی عِنْدَ الْمِيزَانِ“

یعنی پھر مجھے میزان پر تلاش کرنا۔

عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! اگر وہاں بھی آپ نہ مل سکیں تو؟ فرمایا، ”فَاطْلُبْنِی عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّی لَا أُخْطِیءُ هَذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ“

(سنن الترمذی، کتاب صفة القیامة والرقائقِ والورع عن رسول اللہ، الباب ماجاء فی شان الصراط، الجزء ۸، الصفحة ۴۶۶، الحدیث ۲۳۵۷)

یعنی ”پھر مجھے حوضِ کوثر پر تلاش کرنا کہ ان تینوں مقامات سے کسی نہ کسی مقام پر میں ضرور ملونگا“۔

اُمتی نبی سے بڑھ جاتاھے: انبیاء اپنی اُمت سے ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات اُمتی مساوی ہوجاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس مصنف مولوی محمد قاسم نانوتوی، صفحہ ۵، کتب خانہ رحیمیہ دیوبند سہارنپور)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسے اور: اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مثل ونظیر ممکن ہے۔

(یکروزی مصنف مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی، مطبوعہ فاروقی، صفحہ ۱۴۴)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ھمارے بھائی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھائی کہنا جائز ہے کیونکہ آپ بھی انسان ہیں۔

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۷، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

تبصرہ اُویسی غفرلہ: والد صاحب کو بھائی اور والدہ اور زوجہ صاحبہ کو بھائی بہن کہا کریں کیونکہ یہ بھی مسلمان ہیں جائز ہونے میں کوئی شک بھی نہیں!

ضروری گزارش: مخالفین عوام میں تاثر دیتے ہیں کہ اہل سنت انہیں گالیاں دیتے ہیں ہم گالیاں دینے کو گناہ سمجھتے ہیں لیکن افسوس کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جی بھر کر گستاخیاں کرتے ہیں ہم ان کی گستاخیاں عوام کو بتاتے ہیں اگر اس کا نام گالی ہے تو بے شک مخالفین شور مچائیں ہم تو عوام کو ان کی گستاخیوں سے آگاہ کرتے رہیں گے تاکہ عوام ان کے دام وتزویر میں پھنس نہ جائیں۔

سنیئے دیوبندی اور غیر مقلد وہابیوں کے امام اور مجدد اسماعیل قتیل نے اپنی کتاب صراط مستقیم میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کینہ اور بغض کا ثبوت اپنے مندرجہ بالا عقیدے میں روزِ روشن کی طرح دیا ہے جو کہ درج ہے۔

عقیدہ: از وسوسہ زنا خیال مجامعت زوجہ خود بہتر است و صرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از معظمین گوجناب رسالتمآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤ خود است۔

(صراط مستقیم فارسی، ہدایت ثانیہ درذکر مخلات عبادات الخ، افادہ نمبر ا، صفحہ ۸۶، المکتبۃ السّلفیہ لاہور)

یعنی (نماز میں) زنا کے وسوسہ سے اپنی بیوی کی مجامعت (ہم بستری) کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے بزرگوں کی طرف خواہ رسالت ماب ہی ہوں اپنی ہمت (خیال) کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ بُرا ہے۔

ناظرینِ کرام! ابوالوہابیہ اسماعیل دہلوی قتیل کا مندرجہ بالا نظریہ اور عقیدہ کس قدر دلسوز اور عشاقِ رسول کے جذبات کو چھلنی کر دینے والا ہے اسلاف کا عقیدہ تو یہ ہو کہ جب میں تشہد پڑھتے وقت بارگاہ رسالتمآب میں ہدیہ سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ (تم پر سلامتی ہو اے غیب بتانے والے (نبی)۔) پیش کرے تو اُس وقت یہ سمجھتے ہوئے پڑھے کہ امام الانبیاء حبیب کبریا محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بالمشافہ سلام عرض کر رہا ہے۔ (سبحان اللہ عزّ و جل)

علامہ عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ النورانی نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے سردار علی خواص علیہ الرحمۃ کو سنا کہ فرماتے تھے کہ نمازی کو تشہد میں نبی پاک ﷺ پر درود وسلام عرض کرنے کا اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے دربار میں غفلت کے ساتھ بیٹھتے ہیں انہیں آگاہ فرمادے کہ اس حاضری میں اپنے نبی اکرم ﷺ کو بھی دیکھیں، اس لئے حضور ﷺ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے دربار سے جدا نہیں ہوتے۔

فیخاطبونہ بالسلام مشافھۃ یعنی پس حضور ﷺ پر بالمشافہ سلام عرض کریں۔

(کتاب المیزان، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، جلد ۲، صفحہ ۷۴، مطبوعہ عالم الکتب بیروت)

امام غزالی علیہ الرحمۃ کا ارشاد ہے کہ جب تشہد کے لئے بیٹھو اور تصریح کرو کہ جتنی چیزیں تقرب کی ہیں خواہ صلوٰۃ ہو یا طیبات یعنی اخلاق ظاہرہ۔ وہ سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اسی طرح ملک خدا کے لئے ہے اور یہی معنیٰ التحیات کے ہیں اور نبی پاک ﷺ کے وجود باوجود کو اپنے دل میں حاضر کرو اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرِکَاتُہٗ (تم پر سلامتی ہو اے غیب بتانے والے (نبی) اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔) کہو۔

(احیاء علوم الدین، بیان تفصیل ما ینبغی أن یحضر فی القلب عند کل رکن وشرط من أعمال، جلد ا، صفحہ ۱۶۹، دار المعرفۃ بیروت)

شیخ المحدثین شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ القوی نے شرح مشکوٰۃ میں تحریر فرمایا ہے کہ

بعضے عرفا گفتہ اند کہ ایں خطاب بجہت سریان حقیقت محمدیہ است در ذرائر موجودات وافراد ممکنات پس آنحضرت در ذرات مصلیاں موجود وحاضر است پس مصلی را باید کہ ازیں معنے آگاہ باشد وازیں شہود غافل نہ بود تا انوار قرب واسرارِ معرفت منور وفائز گردد۔

(اشعۃ اللمعات، باب التشہد، جلد ۱، صفحہ ۴۰۱)

(مدارج النبوۃ، باب پنجم ذکر فضائل آنحضرت، جلد ۱، صفحہ ۱۳۵)

یعنی بعض عارفین فرماتے ہیں کہ ایھا النبی کا خطاب اس لئے ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقت محمدیہ موجودات کے ذرہ ذرہ اور ممکنات کے میں موجود و حاضر ہے۔ مصلی (درود پڑھنے والے پر) پر لازم ہے کہ وہ اس حقیقت سے آگاہ ہو ایسے شہود سے غفلت نہ برتے تا کہ اس پر انوارِ قرب واسرارِ معرفت منور وروشن ہوں۔

مزید تحقیق فقیر کی کتاب "رفع الحجاب" میں پڑھیئے۔

{انبیاء اولیاء سے شفاعت طلب کرنے والا ابوجھل جیسا مشرک ھے}

دیوبندیوں کے امام اسماعیل دہلوی نے لکھا کہ جو کوئی انہیں (انبیاء واولیاء) کو اپنا وکیل اور سفارشی سمجھے اور نذر و نیاز کرے گو اس کو اللہ تعالیٰ کا بندہ مخلوق ہے سمجھے سو ابوجہل اور وہ شرک ہے میں برابر ہے۔

(تقویۃ الایمان، صفحہ ۴۵، ناشر مکتب دعوت وتوعیۃ الجالیات، ربوہ ریاض، سعودی عرب)

سو اب بھی جو کوئی کسی مخلوق کو عالم میں تصرف ثابت کرے اور اپنا وکیل ہی سمجھ کر اس کو مانے سو اس پر شرک ثابت ہو جاتا ہے۔ (تقویۃ الایمان)

انبیاء اور اولیاء اللہ تعالیٰ کی عطا سے تصرف فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارے سفارشی اور وکیل ہیں یہ سب کچھ شرک اور خرافات ہیں۔ (تقویۃ الایمان)

انتباہ: دیوبندیوں وہابیوں کو اس لئے ہم شفاعت کے منکر کہتے ہیں کہ ان کے امام اسماعیل قتیل نے صاف لکھ دیا ہے یا یہ مولوی اسماعیل سے برأت کا اظہار کریں یا مان جائیں کہ وہ شفاعت کے منکر ہیں۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے!

قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعت کی وجہ سے بے چین ہونگے جب تک اُمت کا ایک فرد بھی بہشت سے باہر ہوگا آپ بے قرار رہیں گے۔

قیامت کے روز جو کچھ ہونے والا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کی جس طرح شفاعت فرمائیں گے اس کی تفصیل خود

حضور ﷺ ہی کی زبانِ انور سے سنیئے: حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز جب لوگ حیران و مضطرب ہونگے اور ان میں کھلبلی مچی ہوگی اور سب متحیر ہونگے کہ آج کے دن کون ہماری مدد کرے تو سب لوگ آدم علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہونگے اور شفاعت کے لئے عرض کریں گے تو حضرت آدم علیہ السلام شفاعت کرنے سے انکار فرمادیں گے اور فرمائیں گے ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کے خلیل ہیں۔لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو آپ بھی انکار فرمادیں گے اور فرمائیں گے موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کے کلیم ہیں۔لوگ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے تو وہ بھی انکار فرمادیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی انکار فرمادیں گے اور فرمائیں گے کہ شفاعت مطلوب ہے تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ۔حضور ﷺ فرماتے ہیں پھر لوگ میرے پاس آئیں گے اس کے بعد شفاعت کا دروازہ کھل جائیگا تو تمام انبیاء و اولیاء، علماء و حفاظ نیک نمازی شفاعت کریں گے۔

مزید احادیث شفاعت: (۱) شَفَاعَتِی لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِی

(سنن ابی داود، کتاب السنۃ، الباب فی الشفاعۃ، الجزء ۱۲، الصفحۃ ۳۵۱، الحدیث ۴۱۱۴)

(سنن الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ و الرقائقِ و الورع عن رسول اللہ، الباب منه، الجزء ۸، الصفحۃ ۴۷۰، الحدیث ۲۳۵۹)

یعنی حضور ﷺ نے فرمایا کہ میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔

(۲) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِی آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّی فَخَيَّرَنِی بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِی الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ وَهِیَ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

(سنن الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ و الرقائقِ و الورع عن رسول اللہ، الباب منه، الجزء ۸، الصفحۃ ۴۷۸، الحدیث ۲۳۶۵)

یعنی حضرت عوف ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اُنہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا میرے پاس آیا اور مجھے میری اُمت جنت میں نصف داخل ہوکر اور شفاعت کو اختیار کیا اور وہ ہر ہر اس شخص کے لئے جو شرک پر نہ مرا ہو۔

دیوبند اور شیعہ کا گٹھ جوڑ: دیوبندی وہابی اہل سنت کو بدنام کرنے کے استاد ہیں عوام کو بھی تقریروں اور تحریروں میں سمجھاتے ہیں کہ یہ سنی بریلوی شیعہ ہیں حالانکہ ہم نے شیعوں کے رد میں بے شمار کتابیں لکھی ہیں۔فقیر کی تصانیف درجنوں چھپ چکی ہیں لیکن دیوبندیوں کا اپنا حال یہ ہے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور شیعہ: ابو اور عمر نے غدیر کے روز کیا پھر علی کو سلام کیا پھر جب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دنیا سے چلے گئے تو وہ کافر ہو گئے۔

(صافی شرح اُصول کافی، جلد ۲، جلد ۳، صفحہ ۹۸، مطبوعہ نول کشور)

صحابہ کرام کو کافر کہنے والے اور دیوبندی:

سوال: صحابہ کرام کو مردُود وملعون کہنے والا اپنے اس کبیرہ گناہ کی وجہ سے سنت و جماعت سے خارج ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب: وہ اپنے اس کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج نہیں ہوگا۔ (ملخصاً)

(فتاوی رشیدیہ، جلد ۲، صفحہ ۱۳۰ مطبوعہ دہلی)

{شیعوں کا محرم میں تعزیہ نکالنا اور دیوبندیوں فتوائے جواز}

(۱) میں ایک مجمع کے ساتھ ان کی تبلیغ کے لئے وہاں گیا تھا ادھار سنگھ سے بھی اس کا ذکر آیا تو اس نے جواب میں کہا کہ ہم آریہ کس طرح ہو سکتے ہیں ہمارے یہاں تو تعزیہ بنتا ہے۔ میں نے کہا تعزیہ بنانا مت چھوڑنا۔ (الافاضات الیومیہ)

(۲) اس نے کہا کہ میرے یہاں تعزیہ بنتا ہے پھر ہم ہندو کاہے کو ہونے لگے میں نے اس کو تعزیہ بنانے کی اجازت دے دی ...... اور میری اس اجازت کا ماخذ ایک دوسرا واقعہ تھا کہ اجمیر میں حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اہلِ تعزیہ کی نصرت کا فتویٰ دے دیا تھا۔

(الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ بسلسلہ ملفوظات حکیم الامت، ملفوظ نمبر ۲۰۲، جلد ۴، صفحہ ۱۶۲، ناشر ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

صحابہ کرام پر تبرا (لعن): ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جو غالی شیعہ ہیں اور صحابہ کرام پر تبرا کرتے ہیں کیا یہ کافر ہیں؟ فرمایا کہ محض تبرے پر تو کفر کا فتویٰ مختلف فیہ ہے۔ (الافاضات الیومیہ)

{رافضی کا ذبیحہ حلال}

سوال: ذبیحہ رافضی کے ہاتھ کا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: شیعہ کے ذبیحہ کی حلت میں علمائے اہلِ سنت کا اختلاف ہے راجح اور صحیح یہ ہے کہ حلال ہے۔

(امداد الفتاوی، کتاب الذبائح والاضحیہ وغیرہ، جلد ۳، صفحہ ۶۰۸، مکتبہ دارالعلوم کراچی)

{بندیہ عورتیں شیعہ کے نکاح میں}

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ سنی المذہب عورت بالغہ کا نکاح زید شیعی مذہب کے ساتھ برضائے شرعی باپ کی تولیت میں ہو گیا .... دریافت طلب یہ امر ہے کہ سنی وشیعہ کا بہ تفریق مذہب نکاح جیسا کہ

ہندوستان میں شائع ہے عندالشرع صحیح ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب: نکاح منعقد ہو گیا لہٰذا اولاد سب ثابت النسب اور صحبت حلال ہے۔

(امداد الفتاوی، کتاب النکاح، جلد ۲، صفحہ ۲۵۱ و ۲۵۲، مکتبہ دار العلوم کراچی)

فائدہ: رفض و دیوبندیت کی جانی و روحانی یگانگت اور ظاہری و اعتقادی رشتہ داری کے وسیع پروگرام سے صرف یہ مندرجہ بالا چند نمونے ناظرین کرام کے لئے کافی ہو سکتے ہیں جس سے صاف طور پر عیاں ہے کہ رفض و تشنیع کی اصل محرک صرف دیوبندی جماعت ہے مگر افسوس دیوبندی رافضیوں کو بڑی خوشی سے رشتے دیں، دیوبندی بوقت ذبح روافض سے پاک وحلال کرائیں دیوبندی اور یہ سب پاپڑ بیلنے کے بعد شیعت کی حمایت کی ڈگری کردی جائے۔ سنی علماء پر اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔

پھر ستم بالائے ستم یہ کہ ان کے بڑوں کے فتوے کچھ بولتے ہیں اور ان کے اصاغر شیعہ کافر کی رٹ لگاتے ہیں بلکہ ان کے قتل وغارت کو جہاد سے تعبیر کریں۔

عقائد دیوبندیہ کا یہ ایک نمونہ ہے اگر تمام عقائد بیان کئے جائیں تو اس کے لئے دفتر چاہیے۔ حق یہ ہے کہ رافضیوں اور خارجیوں نے تو صحابہ کرام یا اہل بیت عظام ہی پر تبرا کیا مگر دیوبندیوں کے قلم سے نہ خدا کی ذات بچی نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نہ صحابہ کرام کی نہ ازواج مطہرات کی نہ اولیائے کرام سب ہی کی اہانت کی گئی۔ اگر کوئی شخص کسی عام آدمی کو ان کی عبارات کا مصداق بنائے تو وہ اس کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ہم ان کے غلامانِ غلام ہیں ہمیں تو برداشت نہیں ہم اور تو کچھ نہیں کر سکتے صرف قلم ہاتھ میں ہے اس لئے مسلمانوں کو مطلع کر دیتے ہیں کہ مسلمان ان سے علیحدہ رہیں یا وہ لوگ ان عقائد سے توبہ کریں۔

دیوبندیوں کی میلاد دشمنی: دیوبندی بیاروں حکیم الامت اشرف علی تھانوی نے لکھا تھا:

(۱) میلاد شریف وقیام یہ ساری بیوقوفی ہے۔ (الافاضات الیومیہ)

تبصرہ اُویسی غفرلہ': لاکھوں کروڑوں اولیاء محدثین اور فقہاء میلاد کرتے رہے اور کر رہے ہیں ان پر فتویٰ کا کیا حال ہے؟ بالخصوص ان کے اس فتویٰ ان کے اپنے پیرومرشد حاجی امداد اللہ صاحب بیوقوف تھے یا کیونکہ جب کہ وہ میلاد اور سلام وقیام کے عاشق تھے۔ (فیصلہ ہفت مسئلہ)

(۲) بلکہ یہ (میلاد شریف) شرع میں حرام ہے اس وجہ سے یہ قیام حرام ہوا۔

(براہین قاطعہ بجواب انوارِ ساطعہ، صفحہ ۱۵۲، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

یہ فتویٰ مولوی رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھوی کا ہے میں کہتا ہوں کہ گنگوہی کا یہ فتویٰ براہ راست حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ پر چلے گا تو اس کی زد میں آ کر دیوبند کا ستیاناس ہو جائے گا کیونکہ حاجی صاحب دیوبند کے توبڑوں کے پیرومرشد ہیں۔

(۳) یہ مجلس (میلاد) بدعتِ ضلالہ ہے۔

(فتاوی رشیدیہ کامل، کتاب البدعات، صفحہ ۲۵۴، دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی)

پڑھیئے: بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

(سنن النسائی، کتاب صلاۃ العیدین، الباب کیف الخطبۃ، الجزء ٦، الصفحۃ ۲۷، الحدیث ۱۵٦۰)

یعنی (بُری) بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

نتیجہ یہ نکلا کہ حاجی امداداللہ مرتکب البدعة وهو في النار (معاذاللہ)

(۴) اہلِ بدعت کی مثال ایسی ہے جیسے شیطان کی۔ (مزید المجید از اشرف علی تھانوی)

انتباہ: دیوبندیوں کے نزدیک میلاد بدعت اور اس بدعت کا ارتکاب ان کے پیرومرشد نے کیا تو وہ اہل بدعت ہوئے اور اہل بدعت شیطان۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بقول ان کے حاجی صاحب شیطان ہوئے۔ (معاذاللہ)

(۵) مدارات تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کافروں تک فرمائی ہے وہ تو بدعتی نہ تھے۔ کافر کی مدارات میں فتنہ نہیں بدعتی کی مدارات (تعظیم) میں فتنہ ہے۔ (الافاضات الیومیه)

قول: مسلمانو! غور کرو کہ دیوبندیوں نے کمال کر دیا کہ اپنے پیرومرشد کو پہلے بدعتی کہا پھر شیطان پھر کافر بھلا بتایئے اب دیوبندیوں کے پیرومرشد کیا ہوئے اور وہ اس سزا کے مستوجب کیوں ہوئے صرف اس لئے کہ اُنہوں نے میلاد شریف میں کیوں شمولیت کی اور اس میں سلام وقیام کیوں کیا۔

(٦) بلکہ یہ لوگ اس قوم (کفار) سے بھی بڑھ کر ہوئے۔ (براہینِ قاطعہ)

تبصرہ اُویسی: لیکن اب دیوبندی میلاد کے جلسے کرنے لگ گئے ہیں ان سے کوئی پوچھے کہ تمہارے اکابر کیا کہتے تھے اور تم کیا کر رہے ہو شتر مرغ تو نہیں ہو!

دیوبندیوں کے نرالے خواب: (۱) برخورداری خاتون سلمہا کا کارڈ بھی میرے نام آیا جس میں برخورداری نے ایک خواب درج کر کے درخواست کی ہے کہ حضرت والا کی خدمت مبارکہ میں عرض کر دیا جائے۔ لہٰذا ذیل میں نقل کی جاتی ہے۔ وھو ھذا (وہ یہی ہے۔)

ایک جنگل ہے اور میں اس میں ہوں ایک تخت ہے اُونچا سا۔ اس پر زینہ ہے ایک میں اور دو تین آدمی ہیں ہم سب کھڑے ہیں

۔حضرت رسول اکرم ﷺ کے انتظار میں۔ اتنے میں ایسا معلوم ہوا کہ جیسے بجلی چمکی تھوڑی دیر میں حضرت محمد ﷺ تشریف لائے اور زینے پر چڑھ کر میرے سے بغلگیر ہوئے اور مجھ کو زور سے بھینچ دیا جس سے سارا تخت ہل گیا۔الخ (اصدق الرؤیا)

(۲)حضور ﷺ بس اشرف علی جیسے ہی تھے۔آپ کا قدمبارک اور چہرہ شریف اورتن شریف حضرت مولانا اشرف علی جیسا تھا۔ (اصدق الرؤیا)

حضور ﷺ ہمارے مولانا تھانوی کی شکل میں ہیں۔ (اصدق الرؤیا)

شکل ایسی ہی ہے جیسے ہمارے مولانا تھانوی کی۔ (اصدق الرؤیا)

اُنہوں نے جواب دیا کہ آپ کے پیر حاجی امداداللہ صاحب ہیں پھر باجی سے سن کر میں نے بھی یہی کہا۔پھر دریافت فرمایا کہ حاجی صاحب کے پیچھے کون ہیں؟ باجی نے فرمایا کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ الخ۔(اصدق الرؤیا)

یادرہے کہ یہ باجی مولوی اشرف علی تھانوی کی بوڑھی بیوی تھی۔

(۳)قرآن پر پیشاب کرنا: میں نے ایسا خواب دیکھا ہے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ میرا ایمان نہ جاتا رہے حضرت نے فرمایا ان صاحب نے کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ قرآن مجید پر پیشاب کر رہا ہوں۔ حضرت نے فرمایا یہ تو بہت اچھا خواب ہے۔

(مزید المجید از اشرف علی تھانوی، افاضات الیومیه)

فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک دیوبندی مولوی کو سینے سے لگایا (استغفر اللہ)

(۴)ہم نے خواب میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا اُنہوں نے ہم کو اپنے سینے سے لگایا۔(افاضات الیومیه)

تبصرہ اُویسی غفرلہ: ایمان سے بولو کیا یہ سیدہ خاتونِ جنت کی توہین ہے یا نہیں اگر نہیں تو مرزا قادیانی نے اس قسم کی تو پھر دیوبندیوں نے اسے کیوں گستاخ وبےادب کہا۔

(۵)ولایت مآب حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور جناب سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں دیکھا پس جناب علی المرتضیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ مبارک سے غسل دیا اور آپ کی خوب اچھی طرح شست وشو کی جس طرح والدین اپنے بیٹوں کو نہلاتے اور شست وشو کرتے ہیں اور جناب فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہایت عمدہ اور قیمتی لباس اپنے ہاتھ مبارک سے آپ کو پہنایا۔ (صراط مستقیم)

(۶)میں نے گھر میں ایک عجیب خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ کی مسجد قبا میں حاضر ہیں۔ جناب (اشرف علی) کی چھوٹی بیوی صاحبہ بھی ہیں یہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔ اُنہوں نے دریافت فرمایا رسول اللہ ﷺ کی تصویر دیکھو گی اُنہوں نے

بڑے اشتیاق کے ساتھ کہا کہ ضرور۔ اتنے میں کسی نے کہا کہ یہ تو عائشہ صدیقہ ہیں اب بڑے غور اور حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہی ہیں کہ صورت وشکل وضع ولباس چھوٹی بیوی صاحبہ کا ہے یہ حضرت صدیقہ کیسے ہوئیں۔ (اصدق الرؤیا)

(۷) ایک مولوی صاحب نے عرض کیا حضرت عقد ثانی کا داعی کیا پیش آیا تھا فرمایا اُن کی سادگی، دینداری اور بے نفسی۔ جی چاہتا تھا کہ ایسی اچھی طبیعت کا آدمی گھر میں رہے........ ان کے گھر میں رہنے کی بجز عقد کے اور کوئی صورت نہ تھی نیز اس کے متعلق میں نے ایک یہ بھی خواب دیکھا تھا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے مکان میں تشریف لانے والی ہیں اس سے میں یہ تعبیر سمجھا کہ جو نسبت عمر کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بوقت نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی وہی نسبت ان کو ہے۔

(الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ بسلسلہ ملفوظات حکیم الامت، ملفوظ نمبر ۱۱۲، جلد ا، صفحہ ۹۹، ناشر ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

ماں کے ساتھ نکاح۔ توبہ، توبہ اور تعبیر واہ، واہ، سبحان اللہ۔

(۸) صحابہ کرام میں سے کسی کو خواب میں دیکھے مثلاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان حضرات کی صورت میں شیطان آ سکتا ہے۔ (الافاضات الیومیہ)

فائدہ: اپنی شکل خواب بے نظیر محبوب خدا کے مطلوب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا کر بتایا اور اس کے پیارے یاروں اور قیامت کے ساتھیوں کو شیطان سے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

؎ ایسے بُرے مذہب پر لعنت کیجئے

(۹) حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نے خواب میں دیکھا کہ جنت ہے اور اس میں ایک طرف چھپر کے مکان بنے ہوئے ہیں فرماتے تھے کہ میں نے دل میں کہا کہ اے اللہ! یہ کیسی جنت ہے جس میں چھپر ہیں۔ جس وقت صبح کو مدرسہ آیا مدرسے کے چھپر نظر پڑے تو ویسے ہی چھپر تھے۔

(الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ بسلسلہ ملفوظات حکیم الامت، ملفوظ نمبر ۱۰۹، جلد ۴، صفحہ ۹۶، ناشر ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

گویا دیوبند بہشت ہی ہے تو پھر سارے ملک کے دیوبندی وہاں جا کر ٹھہریں ان کو فائدہ یہی کہ وہ اپنی بہشت میں چلے جائیں اور ہمارا فائدہ یہ کہ ان کی شرارتوں سے ہمیں نجات مل جائے گی۔

انتباہ: یہ لوگ من گھڑت خواب تیار کرنے کے بڑے ماہر ہیں وہ صرف اسی لئے کہ لوگ (عوام) ان کے معتقد ہوں ورنہ ایسے بے تکے خواب صرف انہی کو کیوں آتے ہیں پھر یہ ان کے عقیدہ کے بھی خلاف ہے۔ فقیر نے ان کے دیگر بے شمار خواب اور اس کی تعبیریں اور وضاحتیں تصنیف ''بلی کے خواب میں چھیچھڑے'' میں لکھے ہیں۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنِ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۹ ج ۲، ۱۳۹۴ھ۔

بہاول پور، پاکستان